www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
نوائے کی حرمت کا پاسبان
Member APNS/CPNE
ABC CERTIFIED

روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
لاہور
قدامت
مینجنگ ایڈیٹر
عمران انجم
لیڈیٹر
کاشف شہزاد

جلد نمبر 16 | جمعہ 23 رمضان المبارک 1447ھ 13 مارچ 2026ء | قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 98

پنجاب کا پہلا (اے آئی) آرٹیفیشل انٹیلی جنس روڈ میپ تیار، وزیر اعلیٰ مریم نواز نے منظوری دیدی

2029ء میں پنجاب کو جنوبی ایشیا کا لیڈر بنانے کا ہدف، پنجاب میں دنیا کا پہلا اے آئی ڈیلیوری یونٹ قائم کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ اے آئی ڈیلیوری یونٹ اور ٹیکنل پراجیکٹ ٹیم کی چیئرپرسن ہونگی

لاہور (وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کو پنجاب اے آئی روڈ میپ پر بریفنگ دی جارہی ہے)

لاہور (سٹاف رپورٹر) پنجاب کا پہلا (اے آئی) آرٹیفیشل انٹیلی جنس روڈ میپ تیار کر لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے منظوری دے دی

بقیہ صفحہ 36

پی این ایس سی کے 2 جہاز آبنائے ہرمز میں پھنس گئے

تہران (ڈیٹ نیوز) پاکستان نیشنل شپنگ

بقیہ صفحہ 37

عازمین حج کے ویزے لگانے کا مرحلہ جاری

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزارت مذہبی

بقیہ صفحہ 38

صوبائی وزیر خواجہ سلمان کی علماء کرام سے ملاقاتیں

صوبے میں امن وامان پر متوازن خیال، افواج پاکستان کو خراج تحسین پیش

رمضان اور یوم علیؓ کے موقع پر امن برقرار رکھنے کی کوششوں کو سراہا گیا

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر علماء کرام سے اہم ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی وزیر وقیر زمین کا ہیڈ کیلئے برائے امن وامان خواجہ سلمان رفیق سے گھر واقع ماڈل ٹاؤن میں علماء کرام کے وفد نے ملاقات کی۔ علماء کرام کے

بقیہ صفحہ 35

آبنائے ہرمز بند، امریکی اڈے نہ ہوئے تو حملے جاری رہیں گے، مجتبیٰ خامنہ ای کا اعلان

ایران میں جوہری تنصیب پر اسرائیلی بمباری، عراق میں آئل ٹینکر بھی تباہ، جنگ کا 13 واں دن، فضائی حملوں میں 1348 ایرانی شہید

ایران جنگ کے ابتدائی 6 دنوں میں امریکی فوجی کارروائی پر 11.3 ارب ڈالر خرچ ہونے کا انکشاف، بصرہ کے قریب آئل ٹینکر پر ایرانی حملہ، بھارتی عملے کا ایک کرین بلاک

تہران۔ عل ابیب (کالی نیوز، ایس ایانی) ایران کے سے پر امریکی فوجی اڈے ہیں، ہم صرف دشمن پر دباؤ ڈالنے کیلئے آبنائے ہرمز کو بند رکھیں گے، ایک ایک شہید کے خون کا بدلہ لیں گے، ایرانی قوم کو دبایا نہیں جا سکتا' نوشتہ ایرانی سپریم لیڈر

دشمن عوام کو نشانہ بنا رہا ہے' ایران کا نشانہ بنا رہا ہے' امریکی فوجی اڈے ہیں' کارروائی جاری رہیں گی' پہلا آڈیو پیغام جاری

تہران (کالی نیوز

بعدالت جناب سید عدنان مہدی
صاحب سینئر سول جج چنیوٹ

درخواست برائے بدنیتی بنے ازجانب شیخ محمد ذوالفقار بنام پولیس تھانہ خانقاہ تحریر کرنل وقاص وغیرہ۔ استدعا ہے کہ مقدمہ علت نمبر 27/GD 124/EB مجریہ 24-08-2023 تھانہ خانقاہ بالا کی درخواست ہذا مطلع فرمائیں۔ مقدمہ علت نمبر 27/GD 124/EB مجریہ 24-08-2023 تھانہ خانقاہ بالا کی درخواست ہذا میں اشتہار دیا گیا ہے کہ درخواست گزار کے خلاف

1

بقیہ

پوری پوری ڈیڑھ بوری ایس او پی ایجنٹ درمیانی زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی ، ڈیڑھ بوری یوریا ، ڈیڑھ بوری ایس او پی اور ایگزر اور زنک زمین میں ڈیڑھ بوری ایس او پی ساتھ بوری یوریا ، ڈیڑھ بوری ایس او پی اور ایگزر اور زنک زمین میں ڈیڑھ بوری یوریا کیونکہ زمین کی ایک ساتھ کٹوتی کر کے بوائی کرنی ہے تاکہ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کی جا سکے۔

2

بقیہ

سیوائیٹ اور گرینیٹ کو ہوسے کے کرنے کا دوسرا طریقہ ہے۔ علاوہ ازیں جہاں میں جہاں بھی ایک ہی بلاک میں علاج معالجے کے لیے جدید ترین لیزر مشین موجود ہو تاکہ بلاکوں کو درست طور پر کاٹا جا سکے۔ ڈاکٹر ایکسیمر (Excimer) کا رس ذائی آسیائیڈ (CO2) لیزر ٹیکنالوجی (Diode) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان جدید ٹیکنالوجیز کی بدولت جلدی امراض کے مریض کو بلاک کا علاج بہتر طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر ایکسیمر لیزر کا استعمال کیا جا

واشنگٹن کے فیصلے اور دُنیا کی جنگیں

اقتدار بھیڑیا انسان کے کردار کو پرکھنے کا سب سے کڑا معیار رہا ہے۔ جب اقتدار کی فرد کے ہاتھ میں آتا ہے تو انسانی فطرت میں پوشیدہ خواہشات اکثر زیادہ طرت کے ساتھ ابھرنے لگتی ہیں۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ طاقت انسان کو فیصلوں کی جس بلندی پر لے جاتی ہے، وہاں ضبط نفس اور بصیرت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض رہنما طاقت کے بے محابا استعمال کے باعث تشویہ کا نشانہ بنے، جبکہ کچھ شخصیات وہ بھی گزری ہیں جنہوں نے اقتدار کو خود اور قوم کا انداز میں استعمال کر کے تاریخ میں احترام حاصل کیا۔ اس طرح اقتدار کا استعمال محض سیاسی مہارت نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری کا بھی امتحان بن جاتا ہے۔

ریاست یا نے متحدہ امریکہ کی صدارت کی تاریخ اسی کشمکش کی ایک اہم مثال بنکر ابھری ہے۔ 1776ء میں آزادی کے بعد سے اب تک سینتالیس افراد اس منصب پر فائز ہو چکے ہیں۔ ابتدائی دہائیوں میں امریکی قیادت کی توجہ بنیادی طور پر اپنی نوخیز ریاست کو مستحکم کرنے، آئینی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور داخلی استحکام پیدا کرنے پر مرکوز رہی۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جب امریکہ معاشی اور عسکری طاقت کے طور پر ابھرا تو اس کی سوچ میں ایک نمایاں تبدیلی آئی۔ اس نے خود کو محض ایک خودمختار ریاست کے طور پر نہیں بلکہ عالمی نظام میں اثر انداز ہونے والی قوت کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا۔

اس تبدیلی کے نتیجے میں امریکی صدارت کے اختیارات کا دائرہ بھی وسیع ہوتا چلا گیا۔ امریکی صدر صرف داخلی معاملات تک محدود نہ رہے بلکہ دنیا کے مختلف خطوں میں ہونے والے سیاسی اور عسکری فیصلوں پر اثر انداز ہونے لگے۔ نتیجتاً صدی میں داخل ہونے سے ہی تصور مزید مضبوط ہوتا گیا کہ عالمی انتظام میں بین الاقوامی نظام کو امریکی قیادت کے ذریعے برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ بعض مواقع پر اس سوچ نے تعمیری کردار ادا کیا، لیکن کئی مواقع ایسے بھی آئے جب فوجی طاقت کے استعمال نے تنازعات کو ختم دینے اور امن پر مشدید سیاسی اور اخلاقی بحث بھی ہوئی۔

امریکی تاریخ میں باضابطہ طور پر جنگ کا اعلان بہت کم مواقع پر کیا گیا ہے۔ اب تک امریکہ نے صرف گیارہ مرتبہ جنگ کا اعلان کیا ہے جو تمام اعلانات پانچ بڑی جنگوں کے دوران سامنے آئے۔ آخر کے مطابق جنگ کا اعلان کرنے کا اختیار کانگریس کو حاصل ہے، لیکن ان فیصلوں کے پس منظر میں اکثر صدارتی قیادت کا کردار نمایاں رہا ہے۔ پہلا اعلان جنگ صدر تھیوڈیسٹر روز ویلٹ نے 1812ء میں برطانیہ کے خلاف کیا گیا۔ بعد ازاں 1846ء میں صدر جیمز کے پولک کی قیادت میں امریکہ نے میکسیکو کیخلاف جنگ لڑی جس کا اختتام معاہدہ گواڈالوپے ہڈالگو پر ہوا اور اسکے نتیجے میں امریکی حدود میں نمایاں توسیع ہوئی۔

انیسویں صدی کے اختتام پر صدر ولیم میک کنلی کے دور میں ہسپانوی۔امریکی جنگ لڑی گئی جس نے امریکہ کے بیرونی دنیا میں ایک فعال طاقت کے طور پر ابھرنے کی بنیاد رکھی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں عالمی دو اداریاں 1917ء میں امریکہ کو پہلی عالمی جنگ میں شامل کیا اور جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ بعد ازاں آسٹریا۔ہنگری کے خلاف بھی جنگ کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد دوسری عالمی جنگ میں امریکہ کی شمولیت ایک فیصلہ کن مرحلہ ثابت ہوئی جو دسمبر 1941ء میں پرل ہاربر پر روز ویلٹ نے جاپان کے خلاف جنگ کا اعلان کیا، جس کے بعد جرمنی اور اٹلی کے خلاف بھی جنگ میں امریکہ عملی طرح شریک ہوگیا۔

تاہم حقیقت یہ ہے کہ باضابطہ اعلان جنگ

چراغِ طور

محمد محسن اقبال
email: ememiqbal68@gmail.com

کے علاوہ بھی امریکہ متعدد فوجی تنازعات میں شامل رہا ہے۔ تاریخ کے مختلف ادوار میں امریکہ نے درجنوں ایسے عسکری آپریشن کیے جن کے لیے جنگ کا باقاعدہ اعلان نہیں کیا گیا۔ تاہم ان تمام کارروائیوں میں یہ رجحان زیادہ واضح ہو گیا کہ صدور عالمی جنگ کے بعد امریکی خارجہ پالیسی پر گہرا اثر ڈالتے رہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں امریکی قیادت کی توجہ بنیادی طور پر اپنی نوخیز ریاست کو مستحکم کرنے، آئینی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور داخلی استحکام پیدا کرنے پر مرکوز رہی۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جب امریکہ معاشی اور عسکری طاقت کے طور پر ابھرا تو اس کی سوچ میں ایک نمایاں تبدیلی آئی۔ اس نے خود کو محض ایک خودمختار ریاست کے طور پر نہیں بلکہ عالمی نظام میں اثر انداز ہونے والی قوت کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا۔

اس تبدیلی کے نتیجے میں امریکی صدارت کے اختیارات کا دائرہ بھی وسیع ہوتا چلا گیا۔ امریکی صدر صرف داخلی معاملات تک محدود نہ رہے بلکہ دنیا کے مختلف خطوں میں ہونے والے سیاسی اور عسکری فیصلوں پر اثر انداز ہونے لگے۔ نتیجتاً صدی میں داخل ہونے کے ساتھ ہی یہ تصور مزید مضبوط ہوتا گیا کہ عالمی انتظام میں بین الاقوامی نظام کو امریکی قیادت کے ذریعے برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ بعض مواقع پر اس سوچ نے تعمیری کردار ادا کیا، لیکن کئی مواقع ایسے بھی آئے جب فوجی طاقت کے استعمال نے تنازعات کو ختم دینے اور امن پر مشدید سیاسی اور اخلاقی بحث بھی ہوئی۔

امریکی تاریخ میں باضابطہ طور پر جنگ کا اعلان بہت کم مواقع پر کیا گیا ہے۔ اب تک امریکہ نے صرف گیارہ مرتبہ جنگ کا اعلان کیا ہے جو تمام اعلانات پانچ بڑی جنگوں کے دوران سامنے آئے۔ آخر کے مطابق جنگ کا اعلان کرنے کا اختیار کانگریس کو حاصل ہے، لیکن ان فیصلوں کے پس منظر میں اکثر صدارتی قیادت کا کردار نمایاں رہا ہے۔ پہلا اعلان جنگ صدر تھیوڈیسٹر روز ویلٹ نے 1812ء میں برطانیہ کے خلاف کیا گیا۔ بعد ازاں 1846ء میں صدر جیمز کے پولک کی قیادت میں امریکہ نے میکسیکو کیخلاف جنگ لڑی جس کا اختتام معاہدہ گواڈالوپے ہڈالگو پر ہوا اور اسکے نتیجے میں امریکی حدود میں نمایاں توسیع ہوئی۔

انیسویں صدی کے اختتام پر صدر ولیم میک کنلی کے دور میں ہسپانوی۔امریکی جنگ لڑی گئی جس نے امریکہ کے بیرونی دنیا میں ایک فعال طاقت کے طور پر ابھرنے کی بنیاد رکھی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں عالمی دو اداریاں 1917ء میں امریکہ کو پہلی عالمی جنگ میں شامل کیا اور جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ بعد ازاں آسٹریا۔ہنگری کے خلاف بھی جنگ کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد دوسری عالمی جنگ میں امریکہ کی شمولیت ایک فیصلہ کن مرحلہ ثابت ہوئی جو دسمبر 1941ء میں پرل ہاربر پر روز ویلٹ نے جاپان کے خلاف جنگ کا اعلان کیا، جس کے بعد جرمنی اور اٹلی کے خلاف بھی جنگ میں امریکہ عملی طرح شریک ہوگیا۔

تاہم حقیقت یہ ہے کہ باضابطہ اعلان جنگ کے علاوہ بھی امریکہ متعدد فوجی تنازعات میں شامل رہا ہے۔ تاریخ کے مختلف ادوار میں امریکہ نے درجنوں ایسے عسکری آپریشن کیے ہیں۔ ابتدائی دہائی